السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کا کام بہت محنت مشقت کا ہواور روزہ رکھنا اس کے لیے دشوار ہو توکیا اس کے لیے روزے نہ رکھنے کی اجازت ہے، آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری اس مسئلے میں رائے یہ ہے کہ کام کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا حرام ہے، جائز نہیں۔ اگر کام کے ساتھ روزہ رکھنا ممکن نہ ہو تو وہ رمضان میں چھٹی لے لے تاکہ رمضان میں روزے رکھ سکے کیونکہ رمضان کا روزہ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے، اس میں کوتاہی جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ371

محدث فتویٰ